Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزنامہ
الفضل
قادیان
ایڈیٹر:- رحمت اللہ خان شاکر
یوم جمعہ

## مدینۃ المسیح

قادیان ۹ شہادت ۱۳۲۲ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۹½ بجے صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو نزلہ کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا کریں۔

جناب مرزا محمد شفیع صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ کی آنکھ میں سفید موتیا کا لاہور میں بفضلہ تعالیٰ کامیاب اپریشن ہو گیا ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

جناب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال کی بڑی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں دعائے صحت کی جائے۔

خواجہ محمد شریف صاحب حلقہ مسجد اقصیٰ نے اپنے لڑکے عبداللطیف صاحب کی دعوت ولیمہ دی جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے بھی شمولیت فرمائی۔ اور دعا کی۔

سیکرٹری صاحب ٹاؤن کمیٹی قادیان اطلاع دیتے ہیں۔ کہ کمیٹی نے ہوس ٹیکس کی تشخیص کے متعلق عذر داریو

جلد ۳۱ | ۹ شہادت ۱۳۲۲ ھش | ۳ ربیع الثانی ۱۳۶۲ھ | ۹ اپریل ۱۹۴۳ء | نمبر ۸۴

روزنامہ الفضل قادیان ۳ ربیع الثانی ۱۳۶۲ھ

# ضلع گجرات میں ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کا عجیب و غریب استعمال

ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کا مقصد و منشاء یہ ہے۔ کہ جنگی مساعی میں روکاوٹ پیدا کرنے والے امور پر قابو پایا جاسکے۔ اور ہندوستان کے دفاع کو کمزور کرنے والے امور اور افراد کے ضرر سے ملک کو بچایا جاسکے اس غرض کے پیش نظر یہ معرض وجود میں لایا گیا۔ اور یہی اس کے واضعین کا مقصد و مدعا تھا۔ یہ بات کسی کے ذہن میں نہ تھی کہ اسے کوئی افسر مجاز اپنی بد دماغی۔ کینہ پروری اور تعصبانہ جذبات کی سیری کے لئے بھی استعمال کرسکتا ہے۔ اور حال میں ضلع گجرات کے عالم فہم و زیرک ڈپٹی کمشنر صاحب نے اس کے استعمال کی جو نادر مثال پیش کی ہے وہ دنیائے انصاف و انتظام کی تاریخ کا ایک سنہری باب بنیگی۔

مسٹر بلبیر سنگھ صاحب گریوال شاید اس بات پر نازاں ہیں۔ کہ انہوں نے ضلع کی چار لاکھ کے قریب روپیہ وار فنڈ کے لئے مہیا کرکے دیا ہے۔ اور اسی لحاظ سے شاید پنجاب گورنمنٹ بھی انہیں قیمتی وجود سمجھتی ہو۔ لیکن یہ روپیہ جس رنگ میں اور جن طریقوں سے وصول کیا گیا ہے۔ ان پر کسی قدر روشنی اس عرضداشت سے پڑتی ہے۔ جو سنا گیا ہے۔ کہ ضلع ہذا کے سرکردہ وکلاء و دیگر نمائندگان نے خود حاضر ہوکر وزیر اعظم کے حضور کی ہے۔ اس وقت اس کی تفاصیل کو بیان کرنے کی گنجائش نہیں بہر حال وہ افسران مجاز کے کانوں تک پہنچ چکی ہے۔ اور وہ بآسانی اندازہ کرسکتے ہیں۔ کہ بعض عاقبت نااندیش ملازمان سرکار اپنا ریکارڈ درخشندہ بنانے اور اپنے لئے ترقی کا راستہ صاف کرنے کی خاطر غریب اور نادار لوگوں کو خلاف آئین طریقوں سے کس طرح اور کس قدر پریشان کرتے ہیں۔ اور اس طرح حکومت برطانیہ کو عوام الناس میں زیادہ سے زیادہ غیر ہردلعزیز بنانے اور اس کے خلاف بددلی پیدا کرنے سے متعلق کانگرسی پروگرام پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ اور پھر یہ امر بھی تو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ چار لاکھ روپیہ کی فراہمی کوئی ایسا غیر معمولی کارنامہ نہیں کہ اس کے صلہ میں ڈپٹی کمشنر مذکور کی اس قدر ناز برداری ضروری سمجھی جائے۔ کہ پبلک کے معزز افراد کے ساتھ ان کی صریح ناانصافیوں کو گوارا کر لیا جائے۔ تقریباً اتنی ہی رقم بعض دیگر اضلاع کے معاملہ فہم ڈپٹی کمشنر صاحبان نے اچھے طریق پر جمع کر دی ہے۔ اور کسی کو احساس بھی نہیں ہوا۔ کہ کسی پر کوئی جبر کیا گیا۔ یا کسی کو خواہ مخواہ ایذا پہونچائی گئی ہے۔ ہم ڈیفنس آف انڈیا کی تنقیص اور مذمت نہیں کرتے۔ بلکہ ملکی حفاظت کے پیش نظر اس ایکٹ کا وجود ہمارے نزدیک ضروری ہے۔ ہاں گورنمنٹ کے ذمہ وار ارکان کو اس کی خیر خواہی ہمدردی اور جنگی مساعی کو بارور ہوتا دیکھنے کی غرض سے اس تلخ حقیقت سے آگاہ کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ کہ اگر لوگوں کو تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ جنگ میں مدد دینے کے لئے آمادہ کرنے۔ وار فنڈ کے لئے ٹورنامنٹوں مشاعروں اور دیگر تقاریب کو کامیاب بنانے وار کمیٹی کے سرکردہ اور معزز ارکان اور ہر رنگ میں برطانیہ کی کامیابی کے لئے کوشاں رہنے والے پبلک میں حد درجہ عزت و وجاہت رکھنے والے لوگوں پر اس بے احتیاطی اور اس بے باکی کے ساتھ ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کا استعمال کیا جائے۔ جس طرح گجرات میں کیا گیا ہے۔ ان کے مکانات کی تلاشیاں پولیس کے ذریعہ کرائی جائیں۔ انہیں ایک ایک کرکے گرفتار کیا جائے۔ اور یہ سب کچھ ایک ایسے شخص کے الزام لگانے کی بناء پر کیا جائے۔ جو کانگرس کمیٹی کا پریذیڈنٹ رہ چکا ہے۔ اور جو حکومت کے خلاف پمفلٹ اور مضامین شائع کرتا رہا ہے۔ اور جو احرار اور خاکسار وغیرہ سب تحریکات میں ہمیشہ پیش پیش رہا ہے۔ اور جس کو ہائی کورٹ کے حکم سے اپنے پیشہ کی ذمہ واریوں کے خلاف عمل کرنے کی وجہ سے چار سو روپیہ ادا کرنا پڑا تھا۔ اور جس کی شہادت منجانب استغاثہ کو ہائی کورٹ ناقابل اعتبار قرار دے چکی ہے۔ تو ایک عقلمند کے لئے اس امر کا اندازہ کرنا مشکل نہیں کہ اس فعل کا وفادار اور جنگی مساعی میں تعاون کرنے والے افراد پر کیا اثر پڑسکتا ہے۔ پس اگر حکومت کو پبلک کے بے گناہ معزز اور وفادار و معاون افراد کی عزت و وقار کے تحفظ کے لئے نہیں تو اپنے مفاد کے لئے ہی اس طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ اور ایسی باتوں کو دور کرنا چاہیئے۔ عوام الناس میں اس احساس کا پیدا ہونا کہ سرکار کی امداد کے لئے سب کچھ کرنے کے باوجود ان پر ظلم و تعدی کی صورت میں ان کا پرسان حال کوئی نہیں۔ اور کسی کانسٹی ٹیوشنل اور پبلک کی نمائندہ حکومت کی نہیں۔ بلکہ ایک خود پسند خودسر اور مطلق العنان ڈپٹی کمشنر کی رعایا ہیں۔ بالخصوص ایسے نازک ایام میں حکومت کے مفاد کے لحاظ سے سخت ضرر رساں ہے۔ جسے دور کرنا ہر بہی خواہ ملک اور ہمدرد برطانیہ کا فرض ہے۔

## تحریک جدید کے چندے کے متعلق ضروری اعلان

(۱) جس وقت تحریک جدید سال نہم کا چندہ کسی دوست کی طرف سے مرکز میں سوفی صدی داخل ہوتا ہے۔ اسی وقت اس کا نو سالہ حساب تیار کر دیا جاتا ہے تا معلوم رہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچہزاری فوج کے سپاہی کون کون ہیں۔ احباب کو یاد رہنا چاہیئے کہ اس فوج میں وہی شامل ہوسکتا ہے۔ جو اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے متواتر دس سال تک مالی قربانی تحریک جدید کے ماتحت کرتا رہا ہو۔ اگر کسی کے ذمہ بعض سالوں کا بقایا ہے۔ یا بعض سال خالی رہ گئے ہیں۔ تو چاہیئے کہ اب پہلے بقایا کی ادائیگی کرلیں یا خالی سالوں کا چندہ ادا کریں تا نو سال پورے ہو جائیں۔ اگر آپ کو اپنا حساب یاد نہیں۔ تو آپ دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید سے دریافت کرلیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ نو سالہ حساب ان کا ہی بنایا جا رہا ہے۔ جن کا سال نہم وصول ہو گیا۔

(۲) بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتیں اور افراد نوٹ فرمالیں کہ ان کے سال نہم کے وعدے حضرت کے حضور پیش کرنے کی آخری میعاد ۳۰ اپریل ہے۔ ہر جماعت اور فرد کوشش کرے۔ کہ اس کا وعدہ نمایاں اضافہ کے ساتھ ۳۰ اپریل کو مقامی ڈاکخانہ میں پڑ جائے۔ اور ہر جماعت و فرد کوشش کرے۔ کہ اس کے وعدے کی رقم ۳۱ جولائی تک مرکز میں سو فیصدی داخل ہو جائے۔ کیونکہ بیرون ہند کے احباب کے لئے ۳۱ جولائی سابقون اولون کی پہلی فہرست میں آنے کی

# خُدا داری چہ غم داری

## (اہل خانہ کو وصیت)

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

یہ وصیت اگرچہ بظاہر ایک ذاتی معاملہ نظر آتا ہے۔ تاہم اس کا مرکزی نقطہ یعنی خدا تعالےٰ پر ہر مصیبت اور ہر حالت میں توکل رکھنا۔ اس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس کے لکھنے کی یہ وجہ پیش آگئی تھی۔ کہ اس جاڑے میں میرے دمہ کی تکلیف غیر معمولی طور پر لمبی اور سخت تر ہو گئی تھی۔ یہاں تک کہ اس قدر ضعف قلب اس کے سبب سے لاحق ہو گیا۔ کہ کئی دفعہ فوری موت کا خطرہ محسوس ہوتا تھا۔ اور بہت سی راتیں میں نے ساری ساری بیٹھ کر کاٹی ہیں۔ اور اکثر انہی راتوں میں میں نے یہ نظمیں کہی ہیں۔ جو سالانہ جلسہ سے لے کر اب تک چھپتی رہی ہیں۔ اور کچھ مدت تک انشاء اللہ چھپتی رہیں گی۔ اسی شدت حالت میں یہ نظم بھی کہی گئی تھی۔ الحکمۃ ضالۃ المومن اخذھا حیث وجدھا۔

نہ رونا میرے مرنے پر   نہ کرنا آہ اور زاری ۱   نہ ہونا صبر سے عاری   مری بیگم۔ مری پیاری

جُدائی عارضی ہے یہ   ملیں گے اب تو جنت میں   جُدائی پھر نہیں ہوگی   نہ ٹوٹے گی کبھی یاری

خُدا سے لَو لگی رکھنا   کہ جس پر مہرباں وہ ہو   اُسے کہتا ہے "خوش ہو جا   خداداری چہ غم داری"

مرے کمرے کو خالی دیکھ کر جی مت بُرا کرنا ۲   نہ لب کانپیں نہ دل دھڑکے   نہ آنسو ہوں بہت جاری

نہ آہیں رنج کی نکلیں   نہ کھانا ترک ہو جائے   نہ ٹانگیں لڑکھڑا جائیں   نہ ہو جائے غشی طاری

کلیجے کو پکڑ لینا   خُدا کو یاد کر لینا   کہ سچ فرما گیا کوئی   خداداری چہ غم داری

وہی رب ہے ہمیشہ سے   وہی ہم سب کا مالک ہے ۳   وہی ہم سب کا محسن ہے   وہی ہے خالق و باری

وہی تکیہ ہمارا ہے   وہی اپنا سہارا ہے   نچھوڑیں گے قدم اُسکے   چلے سر پر اگر آری

جب ایسا دوست ہو اپنا   تو پھر کیوں فکر ہو ہم کو   کہ خود کہتا ہے وہ مجھ کو   مرا داری چہ غم داری

نہ بھولیں گی کبھی ہرگز   نہ بھولیں گی کبھی ہرگز ۴   تمہاری چاہتیں مخفی   تمہاری خدمتیں بھاری

تمہاری صبر و خاموشی   تمہاری شکر و خودداری   تمہاری محنتیں قربانیاں   طاعات و غمخواری

ہمیشہ یاد آؤ گی   کہیں ہم ہوں جہاں بھی ہوں   یہی پیغام بھیجیں گے   خُداداری چہ غم داری

نہیں بندے میں طاقت   کہ غم کر دے کسی کا کم ۵   خُدا ہی ہے کرے گا جو   تمہارے دل کی دلداری

کرو رخصت خوشی سے تم   خطائیں بخش کر میری   مجسم ہو وفاداری   سراپا ہو نکوکاری

جو ایسی نیک دل خود ہو   اُسے کہنے کی کیا حاجت   مگر کہنا ہی پڑتا ہے   خُداداری چہ غم داری

وقار اپنا بنا رکھنا   نہ ضائع جائے خودداری ۶   کوئی کہنے نہ یہ پائے   کہ ہے آفت میں بیچاری

خُدا محفوظ ہی رکھے   خوشامد سے لجاجت سے   مطاعن سے مصائب سے   نہ آئے پیش دُشواری

وہی دیتا ہے سب عزت   اُسی کے ہاتھ ہے ذلت   مگر نیکوں کو کیا ڈر ہے   خُداداری چہ غم داری

یہی مرضی ہے مولیٰ کی   یہی اس کا طریقہ ہے ۷   زمیں پر رہ چکے اتنا   ہے اب زیرِ زمیں باری

جنازہ جا رہا ہے ساتھ ہیں افسردہ دل بھائی   یہی ہے ریت دُنیا کی   ہمیشہ سے یونہی جاری

زمینی ساری تکلیفیں   پرِ پشہ سے کمتر ہیں   نوائے آسماں گر ہو   "خداداری چہ غم داری"

کبھی خیرات کر دینا   بڑھاتی ہے درجوں کو ۸   کبھی صدقہ بھی دیدینا   کہ صدقہ ہے بہت کاری

ہمیشہ قبر پر آنا   مری خاطر دعا کرنا   کہ باقی رہ گئی ہے بس   یہی خدمت یہی یاری

بشارت تم مجھے دینا   خُدادارم چہ غم داری   جواب اندر سے میں دونگا   خدادارم چہ غم داری

اگر تقویٰ نہ چھوڑو گی   فرشتے پیر دھوئینگے ۹   کریگا میرا آقا بھی   تمہاری نازبرداری

مرے اللہ کا وعدہ ہے   تم کو رزق دینے کا   نہ کرنا شک ذرا اس میں   نہ کرنا اُس سے غداری

مجھے کیا غم ہو مرنے کا   تمہیں کیا غم بچھڑنے کا   خدادارم چہ غم دارم   خداداری چہ غم داری

کسی کی موت پر دعوت   ضرورت ہو تو جائز ہے ۱۰   اجازت ہے شریعت میں   نہیں ہے فرض سرکاری

دعائے مغفرت بس ہے   عزیزوں کی عزاداری   طعامِ پُر تکلف سے   نہ ہو میری دل آزاری

نہ غم کے عذر سے زردے   پلاؤ فرنیاں آئیں   سبق مت بھولنا اپنا   خُداداری چہ غم داری

یہاں مُشرک یہ کہتے ہیں   تکبر سے تبختر سے ۱۱   پدر دارم چہ غم دارم   پسر داری چہ غم داری

غنا دارم چہ غم دارم   خرد داری چہ غم داری   حشم دارم چہ غم دارم   درم داری چہ غم داری

مگر مومن یہ کہتے ہیں   وہ جب ملتے ہیں آپس میں   خدادارم چہ غم دارم   خداداری چہ غم داری

خداوندا۔ عجب جلوہ ہے   مجھ پر رحم و شفقت کا ۱۲   کہاں تک میں کروں سجدے   کہاں تک جاؤں میں واری

تمہارے لُطف کا پرتو   مری اماں۔ مری آپا   تمہاری مہر کی مظہر   مری بیوی۔ مری پیاری

"ندائے رحمت از درگاہِ باری بشنوم ہر دم"   خداداری چہ غم داری   خداداری چہ غم داری

اجل آتی ہے دھوکے سے   خدا جانے کہ کب آئے ۱۳   ہمیشہ آخرت کی اپنی   رکھنا خوب تیاری

دُعا مانگو۔ دُعا مانگو   ہمیشہ یہ دعا مانگو   کہ دُنیا میں نہ ہو ذلت   کہ عقبیٰ میں نہ ہو خواری

الوہیت۔ ربوبیت   رحیمیت یہ کہتی ہیں   خداداری چہ غم داری   خداداری چہ غم داری

دعائیں میرے بچوں کے   لئے معمول کر لینا ۱۴   پنہ میں بس خدا کی ہو   بسر یہ زندگی ساری

نمازوں میں نہ ہو غفلت   یہی تاکید تم رکھنا   کہ یہ ہے بندگی سچی   یہی ہے اصل دینداری

جو بندہ اُس کا بن جائے   وہ گھاٹے میں نہیں رہتا   ملائک تک بھی کہتے ہیں   خداداری چہ غم داری

بنا دے سادہ دل مومن   بلند اخلاق۔ تو ان کو ۱۵   الٰہی تیری ستاری   خُدایا۔ تیری غفاری

ہمی خواہد نگارِ من   نہ بیند شانِ عشرت را   نمی خواہد زیارانش   تن آسانی۔ دل آزاری

دُعا کو ہاتھ اٹھاتا ہوں   تو کہتا ہے کوئی فوراً   مَیں زندہ ہوں یقیں قائل ہو   مرا داری چہ غم داری

خداوندا۔ بچانا تو   مرے پیاروں کو ان سب سے ۱۶   زیاں کاری سے ناداری سے   و بیکاری و لاچاری

کرم سے ڈال دے انکی   طبیعت میں ہر اک نیکی   نکوکاری و غمخواری   و بیداری و دینداری

کبھی ضائع نہیں کرتا   تو اپنے نیک بندوں کو   جبھی تو سب یہ کہتے ہیں   خداداری چہ غم داری

بیاہنا بیٹیوں کو اذن سے حضرت خلیفہ کے ۱۷   تمہاری دختریں چاروں   ابھی چھوٹی ہیں جو کواری

مقدم دین ہو سب سے   شرافت علم و دانش پھر   مؤخر ہو تجارت۔   نوکری ٹھیکہ۔ زمینداری

سپرد اللہ کے میں نے   کیا سب کو بصد رقت   یقین اس بات پر رکھ کر   خداداری چہ غم داری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

16

۱۸ جُدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے بس کمر کس لو | اُٹھاؤ دلکو لو رخصت کرو چلنے کی تیاری
الٰہی، روشنی ہو قبر میں۔ سایہ ہو محشر میں | ٹلے دوزخ۔ ملے جنت بنیں نوری۔ نہ ہوں ناری
بشارت یہ خداوندی مجھے بھی ہو تمہیں بھی ہو | "خداداری چہ غم داری" "خداداری چہ غم داری"

۱۹ وصیت کے ادا ہونے میں یارب کچھ نہ ہو دقت | نہ بعد جاں سپردن ہو جنازے کی مرے خواری
بہشتی مقبرے میں دفن ہونے کی اجازت ہو | سراپا گرچہ مجرم ہوں دکھائے اپنی غفاری
سہولت اپنے بندوں کو تو ہی دیتا ہے اے مولےٰ | جبھی تو ہم یہ کہتے ہیں خداداری چہ غم داری

۲۰ تڑپتی رُوح ہے میری کہ جلدی ہو نصیب اپنے | مُلاقات شہ خُوباں لقائے حضرت باری
کھنچا جاتا ہے دل میرا بسُوئے کوچۂ جاناں | سرُود عاشقاں سُن کر بھڑک اُٹھی ہے چنگاری
یہ نغمہ ہے بزرگوں کا فرشتے بھی یہ گاتے ہیں | "خدادارم چہ غم دارم" "خداداری چہ غم داری"

۲۱ الٰہی۔ عاقبت نیکو جوارِ حضرت احمدؑ | شہِ یثرب کی مہمانی جُوئے کوثر کی میخواری
خُدا جنکے صنم ہیں وہ۔ بھی یاں پھرتے ہیں اتراتے | تو پھر جنکے خُدا تم ہو اُنہیں ہو کس لئے خواری
بنو تم سنگِ پارس، کیمیا، ظلِ ہما جس کے | کہے وہ کیا سوا اسکے خُداداری چہ غم داری


## مقبول عام موتی سرمہ

صرف کارخانہ ہی یہ نہیں کہتا۔ کہ یہ سرمہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ بشبکوری (رتوندا) ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ بلکہ وہ ہستیاں جو اپنی رائے کا اظہار پورے اطمینان اور غور و خوض کے بعد کرتی ہیں۔ وہ بھی اس سرمہ کی غیر معمولی مداح ہیں۔ سچ ہے ؎
"مشک آں است کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید"

### جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کی تصدیق

جناب سید بنیاد حسین صاحب۔ آئی۔ سی۔ ایس ڈپٹی کمشنر بہادر مظفر گڑھ (پنجاب) تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کا موتی سرمہ میں نے استعمال کیا۔ میری آنکھوں سے پانی جاتا تھا۔ اور خارش بھی۔ ان عوارض کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا۔ لہذا براہ کرم دو تولہ سرمہ اور بذریعہ وی۔ پی ارسال فرما کر مشکریہ کا موقعہ دیں۔"

### جناب انسپکٹر جنرل صاحب بہادر پولیس کی رائے

جناب جی۔ ایل۔ رالنے صاحب بہادر انسپکٹر جنرل پولیس ریاست بیکانیر تحریر فرماتے ہیں کہ "میں آپکا موتی سرمہ دو سال سے استعمال کر رہا ہوں۔ در حقیقت یہ امراض چشم کے لئے بہت ہی مفید چیز ہے۔ جب اس کا استعمال کیا نمایاں فائدہ محسوس ہوا۔ مقوی بصر ہونے کے علاوہ دیگر جملہ امراض چشم مثلاً جلن خارش چشم۔ ککرے۔ جالا۔ پانی بہنا۔ پھولا۔ سرخی دھند۔ پڑبال وغیرہ کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ درحقیقت آپنے اس ایجاد سے خلق خدا پر بڑا احسان کیا ہے مجھے قوی امید ہے کہ جو شخص بھی اس سرمہ کا استعمال کرے گا۔ وہ اس کی خوبیوں کا معترف ہوئے بغیر نہیں رہے گا۔ براہ کرم بدیں خط ہذا دو شیشی بذریعہ وی۔ پی بھیجکر شکریہ کا موقعہ دیجئے۔

قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان (پنجاب)



## تریاق کبیر

اسم بامسمےٰ تریاق ہے۔ کھانسی نزلہ، دردسر، ہیضہ، بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے ۱۲ر درمیانی شیشی عہ چھوٹی شیشی ۹ر

ملنے کا پتہ

دوا خانہ خدمت خلق قادیان


## نارتھ ویسٹرن ریلوے
### سبارڈینیٹ سروس کمیشن لاہور

والٹن ٹریننگ سکول لاہور چھاؤنی میں بطور کمرشل گروپ ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے امیدواروں سے داخلہ کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ جملہ ۲۱۰ عارضی اسامیاں ہیں۔ جن میں سے ۴۹ مسلمانوں ۱۹ سکھوں یا ہندوستانی عیسائیوں کے لئے مخصوص ہیں۔ درخواستیں مجوزہ فارموں پر ہوں۔ سرٹیفکیٹوں کی مصدقہ نقول کے ساتھ درخواستوں کے پہنچنے کی آخری تاریخ مورخہ ۲۵ مئی ۴۳ء ہے۔ تنخواہ۔ دوران تربیت میں مبلغ ۱۸ روپے ماہوار ہوگی۔ اور تربیت حاصل کرنے کے بعد اگر انہیں ملازم رکھا گیا تو انہیں مبلغ ۳۰-۲-½۲ ۵۰-۲-۶۰ روپیہ (جمع مہنگائی اور دیگر الاؤنس جو انکی ملازمت کے قواعد کے مطابق ہونگے) کا گریڈ دیا جائیگا
کم از کم معیار قابلیت۔ امیدوار کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے میٹریکولیشن کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں یا جونیئر کیمبرج یا اسکے مساوی کوئی امتحان پاس کئے ہوئے ہوں۔ وہ امیدوار جو یہ ثابت کر سکیں۔ کہ میٹریکولیشن کے امتحان میں سیکنڈ ڈویژن چند نمبروں کی کمی کی وجہ سے حاصل نہیں کر سکے ان کی درخواستوں پر بھی غور کیا جائیگا۔ عمر۔ امیدواروں کی عمر مورخہ ۲۸ جون ۱۹۴۳ء کو ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔ وہ امیدوار جو اس سال میٹریکولیشن کے امتحان میں شامل ہوئے ہیں اور نتیجہ ابھی تک بے خبر ہیں اگر وہ عمر کی شرط کو پورا کر سکتے ہوں تو وہ بھی درخواستیں بھیج سکتے ہیں ایسے امیدواروں کی درخواستیں مشروط طور پر منظور کی جائینگی۔ لیکن ایسے امیدوار اگر یہ ثابت نہ کرسکے کہ وہ میٹریکولیشن کے امتحان میں سیکنڈ ڈویژن یا تھرڈ ڈویژن میں اچھے نمبروں پر کامیاب ہوئے ہیں تو ان کے نام کو فہرست امیدواری سے خارج کر دیا جائیگا۔ پاس شدہ امیدوار ... امتحان میں حاصل کردہ نمبر مجموعہ دل نمبر کمیشن کے دفتر میں مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۴۳ء تک ارسال کر دیئے جائیں اسکے علاوہ معلومات حاصل کرنیکے لئے چیئرمین کو ٹکٹ لگا ہوا اور پتہ لکھا ہوا لفافہ ارسال کر کے لکھیں۔
(چیئرمین)


## شباکن
### ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت یک صد قرص عہ پچاس قرص ۱۱ر

ملنے کا پتہ۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان


## ضرورت رشتہ

ایک مخلص احمدی نوجوان کے لئے جو تجارت کرتے ہیں رشتہ کی ضرورت ہے۔ ان کی پہلی بیوی ایک سال زندہ رہ کر لاولد فوت ہو چکی ہے۔ لڑکی نیک۔ خوش سیرت و صورت امور خانہ داری سے بخوبی واقف اور شریف خاندان سے ہو۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں
ملک عزیز محمد وکیل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان


## غیر مکمل علم خطرناک ہوتا ہے

دنیائے انجنیئرنگ میں روز بروز ترقی ہو رہی ہے۔ لیکن نئی کتابیں نہ چھپنے کی وجہ سے ہمارے ملک کے مکینک اور فٹر وغیرہ نیم حکیم بن رہے ہیں۔
ان حالات کے مدنظر عسکر بک ڈپو نے ریڈیو خراد ورکشاپ الیکٹرو پلیٹنگ یعنی گلٹ سازی چھوٹے ڈائینمو و الیکٹرک موٹر بنانا وغیرہ وغیرہ کے ۱۹۴۳ء ایڈیشن تیار کروائے ہیں۔
اور خوبی یہ ہے۔ کہ جنگ کے باوجود قیمتوں اور رعائتوں میں فرق نہیں آیا۔
مقبولیت کی یہ حد ہے۔ کہ ہماری خراد کی کتاب پہلے ہی ہفتہ میں دو سو بک گئی۔ اور ریڈیو کی تیسری پہلے ہی ہفتہ میں ۵۰ بک گئیں۔
فہرست کتب مفت طلب فرمایئے:

ملنے کا پتہ

عسکر بک ڈپو گجرات پنجاب


Digitized by Khilafat Library Rabwah

## دیہاتی مبلغین کے طور پر نام دینے والوں کی خدمت میں گذارش

جن احباب نے اپنی درخواستیں اس وقت تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ایک گزشتہ خطبہ جمعہ کی تحریک برائے تبلیغ دیہات میں بطور مبلغ اپنے آپ کو پیش کرنے کے لئے دی ہیں۔ ان میں سے جنکی درخواستیں حضور کی خدمت میں پہنچ چکی ہیں۔ ان کے نام و ایڈریس ۳ اپریل ۱۹۴۳ء کے الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ ایسے احباب اس فہرست میں اپنا اپنا نام دیکھ لیں۔ جنہوں نے درخواست دی ہو لیکن لسٹ میں ان کا نام نہ ہو۔ وہ اپنی درخواست دوبارہ بہت جلد ارسال فرما دیں۔ اس میں ان کوائف کا ذکر خصوصیت سے ہو۔ (۱) نام مع مکمل پتہ (۲) قومیت (۳) عمر (۴) تعلیمی حالت (۵) تجربہ گزشتہ (۶) خدمات سلسلہ قابل ذکر۔ جن احباب نے اپنی سابقہ درخواست میں ان امور کے متعلق ذکر نہیں کیا۔ وہ بھی ان کوائف سے جلد اطلاع دیں۔ تاکہ ان کو انٹرویو کے لئے جلدی بلایا جا سکے اور تعلیم کا کام شروع کر دیا جائے۔ نوٹ:۔ درخواستیں میرے نام ارسال فرما دیں۔ (انچارج تحریک جدید قادیان)

## اضلاع لائلپور و شیخوپورہ کی جماعتیں توجہ کریں

صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب اسسٹنٹ ریکروٹنگ آفیسر لاہور ایریا گیارہ اور بارہ ماہ حال کو لائل پور ڈاک بنگلہ میں بھرتی کرینگے۔ اضلاع لائل پور و شیخوپورہ کی انجمنہائے احمدیہ کے عہدہ داران کو چاہیئے۔ کہ وہ پوری مستعدی اور کوشش سے احمدی نوجوانوں کو بھرتی کیلئے تیار کر کے صاحبزادہ صاحب کے سامنے پیش کریں۔ پچھلے دنوں صاحبزادہ صاحب نے اضلاع سیالکوٹ اور گجرات کا دورہ کیا تھا۔ اور صرف سات دن کے قلیل عرصہ میں جماعتوں کے عہدہ داران اور دوسرے احمدی احباب اور نظارت ہذا کے کارکنان کی کوششوں سے ۱۳۰ نوجوان بھرتی ہوئے تھے۔ جس کے لئے انگریزی نے نظارت اور اس کے کارکنان کا شکریہ ادا کیا ہے اور خواہش ظاہر کی ہے کہ ان کا شکریہ خاص کارکنان تک پہنچا دیا جائے۔ مجھے امید ہے کہ اضلاع شیخوپورہ اور لائل پور کے دوست بھی پیچھے نہیں رہینگے۔ اور ایک بڑی تعداد میں ریکروٹ پیش کرینگے۔ نظارت ہذا کی طرف سے مولوی ظہور الحسن صاحب مولوی فاضل اور مولوی احمد خاں صاحب مولوی فاضل کو ان اضلاع میں بھجوایا گیا ہے۔ دوست ان کے ساتھ بھی اس کام میں پورے طور پر تعاون کریں۔

(ناظر امور عامہ و خارجہ)

## سپاس تعزیت

میری عزیز بھتیجی عزیزہ رقیہ بیگم مرحومہ بنت اخویم مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب کی المناک وفات پر جن احباب نے تاروں اور خطوط کے ذریعہ اظہار ہمدردی کیا ہے۔ میں ان سب کا دلی شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اور دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اور مرحومہ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اس کی معصوم بچی کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین

ام طاہر (حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**سرمایہ دار احباب کیلئے نہایت نفع مند تجارت کا سنہری موقعہ**

میں نے لاہور میں بڑے پیمانہ پر ایک کارخانہ لوہے کے کام کا بنایا ہے۔ جس میں ۳۴ بڑے ہتھوڑے (وادان) وزنی فی عدد قریباً ۲ سیر اور گیارہ عدد آہنی خالص اور اعلےٰ سٹیل کے اڈے وزنی فی عدد قریباً ۱ من تا ۲ من اور تین اعلیٰ پنکھے جن میں سے ہر ایک تین چار دکانوں کو ہوا دے سکتا ہے اور کثیر مقدار میں سنی ہائے اور ہتھوڑے اور دیگر تمام قسم کے ضروری آہنی سامان موجود ہیں۔ بعض حالات کے ماتحت میں کسی دیانتدار اور سرمایہ دار کاروباری دوست کو لاہور یا قادیان میں رکھ کر اپنا حصہ دار بنانا چاہتا ہوں۔ یا تمام سامان فروخت کر دینا چاہتا ہوں۔ خواہشمند احباب خاکسار کو مل کر یا بذریعہ خط و کتابت جلد فیصلہ کر لیں۔ تاکہ یہ سنہری موقعہ ہاتھ سے نکل نہ جائے۔

خاکسار قریشی عبد المجید پنشنر سب انسپکٹر پولیس متصل کرشنا ورامابز خانہ جات فیروز پور روڈ اچھرہ لاہور

## ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

**لنڈن** ۸ اپریل۔ آج مسٹر چرچل نے ہاؤس آف کامنز میں بیان کیا۔ کہ ٹیونیشیا میں برطانیہ کی آٹھویں فوج نے قابس کے شمال میں جو نیا حملہ کیا تھا۔ اس میں بھاری کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ جنرل منٹگمری نے اپنی فوجوں کو کل منہ اندھیرے حملہ کا حکم دیا تھا۔ برطانی اور ہندوستانی دستے پانچ سو توپوں کی گولہ باری میں آگے بڑھے۔ اور بہت جلد دشمن کی قلعہ بندیوں پر قبضہ کر لیا۔ دشمن کی سب جگہیں ہمارے ہاتھ آگئیں۔ بارہ میل چوڑی دراڑ دشمن کے مورچوں میں ڈال دی گئی۔ جس میں اتحادی فوجیں بڑی جلدی آگے بڑھ گئیں۔ دشمن نے بڑے زور کا مقابلہ کیا۔ مگر اسے ناکام کر دیا گیا۔ اب تک چھ ہزار جرمن پکڑے جا چکے ہیں۔ رومیل شمال کی طرف بھاگ رہا ہے۔ اور برطانی فوجیں بڑی تیزی سے اس کا تعاقب کر رہی ہیں۔ آٹھویں فوج نے سامنے سے جو کامیاب حملہ کیا ہے۔ اس کا ایک نتیجہ یہ بھی ہوگا۔ کہ امریکن فوج جو مغرب کی طرف سے بڑھ رہی ہے۔ اس سے مل سکیگی۔ سوال کیا گیا۔ کہ رومیل کی بڑی فوج کو شکست ہوئی ہے یا اس کے پچھلے دستوں کو۔ مسٹر چرچل نے کہا۔ میں نے اپنے بیان میں ساری پوزیشن بیان کر دی ہے۔ دشمن نے اس وقت تک پیچھے ہٹنا شروع نہیں کیا۔ جب تک کہ اتحادی حملہ کامیاب نہیں ہو گیا۔

**دہلی** ۸ اپریل۔ برما میں اراکان کے محاذ پر کوئی ادل بدل نہیں ہوا۔ دشمن نے مایو کے جزیرہ نما میں ہماری فوج کے بازو پر حملہ کرنا چاہا۔ اور وہ سمندر اور پہاڑیوں کے عقب میں تنگ رستہ تک پہنچنے میں کامیاب بھی ہو گیا۔ اسلئے مناسب سمجھا گیا۔ کہ مایو میں اگلے مورچوں میں ادل بدل کر لیا جائے۔ کل تیسرے پہر جاپانی طیاروں نے جنوب مشرقی بنگال میں ایک اڈے پر حملہ کیا۔ معمولی نقصان ہوا۔

**احباب براہ کرم وی پی وصول فرما کر ممنون فرمائیں**

**لاہور** ۸ اپریل۔ گورنر پنجاب نے قانون واگذاری اراضیات مرہونہ (ترمیمی بل) پنجاب اسمبلی کے ممبروں کی جنگی خدمات کے قانون اور پنجاب کے شہروں میں کرایہ پر پابندی کے قانون (ترمیمی بل) پنجاب کے شہروں کی غیر منقولہ جائداد پر ٹیکس وغیرہ کے قوانین کی منظوری دے دی ہے۔

**کلکتہ** ۶ اپریل۔ انڈین ریڈ کراس کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جرمنی اور اٹلی میں ۲۰ ہزار کے قریب ہندوستانی قیدی ہیں۔

**لنڈن** ۸ اپریل۔ شمالی افریقہ کی تازہ ترین اطلاع یہ ہے۔ کہ امریکہ کی جو دوسری فوج گافسا سے بڑھ رہی تھی۔ برطانی آٹھویں فوج اس سے آملی ہے۔ اب دشمن سوس پہنچنے سے قبل مقابلہ نہیں کرے گا۔ سوس ڈیڑھ سو میل شمال میں ہے۔ رومیل کئی سو میل پیچھے ہٹنے کے باوجود اپنی فوج کا کثیر حصہ نکال لینے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ سمندری کنارہ والے علاقہ میں فرانسیسی فوج نے اپنی حالت مستحکم کر لی۔ اتحادی طیاروں نے سفاکس کے جنوب میں ساحلی سڑک پر دشمن کی گاڑیوں پر زبردست بمباری کر کے بہت نقصان پہنچایا۔ آٹھویں فوج کے اس حملہ میں ہندوستانی فوجوں نے شاندار کام کیا ہے۔

**لنڈن** ۸ اپریل۔ پچھلے دنوں جرمنی میں کرپ کے کارخانہ پر جو حملہ برطانی طیاروں نے کیا تھا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس کے نتیجہ میں ۶۲ ایکڑ کارخانوں کا رقبہ بالکل برباد ہو گیا ہے ۱۵ ہزار مزدور بیکار اور ۹۰ ہزار شہری بے خانماں ہو گئے۔ کارخانوں میں دس روز کام بند رہا۔

**ماسکو** ۸ اپریل۔ ڈونٹز کے محاذ پر ازیوم کا مورچہ ابھی روسیوں کے قبضہ میں ہے۔ جہاں سے انہیں نکالنے کے لئے جرمن بڑا زور لگا رہے ہیں۔ روسیوں نے خندقیں کھود لی ہیں۔ جرمن ازیوم خارکوف اور ٹاگن راگ کے علاقہ میں بھاری فوجیں جمع کر رہے ہیں۔

**لاہور** ۸ اپریل۔ آج صبح سیتلا مندر میں ایک شخص نے دیوی کی بھینٹ کرنے کے لئے اپنی زبان کاٹ ڈالی۔ وہ اس ٹکڑے کو دیوی کے سامنے رکھ کر خود زمین پر لیٹا ہوا تھا۔ اس نے میو ہسپتال جانے یا طبی امداد حاصل کرنے سے انکار کر دیا۔ دو گھنٹہ مسلسل اس کی زبان سے خون جاتا رہا۔ مگر بعد میں

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر